منشورِ محمدی

منشور رسولان ہمہ محتاج بجائم - باخاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ ﴿ توریت بالا تو ریہ انجیل بتجیل - گویان صفت و سیر مبر و محمدؐ

نمبر ۸ | مطبوعہ ۱۵ ربیع الاول ۱۳۰۳ھ ہجری مطابق ۲۳ دسمبر ۱۸۸۵ء | جلد ۱۵

اشتہاریہ اخبار عشرہ وار مضامین تردید مذہب چھپتا ہے قیمت سالانہ بحساب ۵ روپیہ معہ محصول ڈاک بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہئین

کتاب دفع التلبیسات پر تقریظ

بفضل الٰہی اسلام روز بروز ترقی پذیر ہے اثبات حق ازہاق باطل کا ہر معاون دین متین خوگیر ہے بفحوای ان الاسلام یعلی ولا یعلی دین محمدی غالب مذہب عیسوی مغلوب ہے علمائے حقانی نے اثبات حق مین تحریرًا یا تقریرًا کوئی دقیقہ واگذاشت نہ کیا جس جگہ جس کسی نے تردید حق مین قلم اٹہائی وہین اہل حق نے اوسکی زبان بندکی پادری عماد الدین نے اپنی خوش فہمی سے دین محمدی پر چند اعتراض لکہا اور پادری صاحب کو اپنے ان اعتراضون پر بڑا ناز تہا بحمد اللہ جناب امام المتکلمین رئیس المناظرین محور و فیوضات لم یزلی جناب مولوی محمد علی صاحب کانپوری مدظلہ العالی نے جواب دندان شکن دیا اور اس جواب کا نام دفع التلبیسات ہے یہ کتاب کیا ہے ہدایت کا نمونہ اور صورت حقیت اسلام کے شہود کا آئینہ ہے یہ کتاب دیکہنے سے تعلق رکہتی ہے از بای بسم اللہ تا تای تمت سراسر ہدایت ہے کہان ہین واعظین و نصاریٰ آئین اور اس کتاب کو بر سر راہ و چوراہا سنائین کنج تنہائی مین انیس اور محافل مین طبیبن بنائین چنانچہ اس کتاب کی تعریف مین لکہا جائے تہوڑا ہے ہمارے لکہنے کی تصدیق دیکہنے سے ہوگی - قیمت اس عجالہ نافعہ کی ۸ ر ہے اور محصول ارجن حضرات کو یہ نعمت غیر مترقبہ سے لذت اٹہانی منظور ہو وہ منشی سید محمد ابراہیم صاحب ساکن کانپور محلہ بوچڑ خانہ خورد متصل مسجد ولاری سے طلب فرمائین اور حظ کامل اٹہائین - وما علینا الا البلاغ -

بقیۂ مضمون دفع الاغالیط فی تحقیق الغار قلیط

تاسعًا - اوسی جگہ اوسکی شان مین حضرت مسیح فرماتے ہین یونبح العالم یعنے وہ سارے جہان کو خطا پر توبیخ کریگا اور الزام دیگا اور روح القدس کا کسیکو کسی خطا پر الزام دینا اور توبیخ و سرزنش کرنا ثابت نہین ہان غار قلیط حقیقی پیغمبر عربی نے البتہ خطا کاردن کو جیسے چاہیے ویسی ہی توبیخ و سرزنش کی - عاشرًا حضرت مسیح فرماتے ہین گناہ سے اسلئے کہ وے مجہ پر ایمان نہ لائے یعنے وہ آئینوالا ساری جہان کو توبیخ و الزام

دیگا اور ہر خطا پر لوگون کو پکڑیگا گناہ سے اسلئے کہ وے
جبھیر ایمان نہ لائے پس یہ جملہ صاف اسپر دلالت کرتا ہے
کہ وہ آنیوالا مجسم حی و قایم ساری عالم خصوصاً منکرون
سے درمیان قایم ہوگا حالانکہ روح القدس کو کسی نے
مجسم بطور مذکر و معلم یا قاضی و حاکم نہین دیکھا نا ن
حواریون نے البتہ بصورت شعلہ ہائے آتشین یا باد
مخالف ایک چیز دیکھی جسکو وہ اپنی تجویز و خیال سے
موافق روح القدس نام دہرو ئے الحادی العشر ۱۹
باب کی ۱۲ آیت مین حضرت مسیح فرماتے ہین ابتک بہت
سے باتین ہین کہ مین تمسے کہون پر اب تم ان کی برداشت
کر نہین سکتے اس سے صاف ظاہر ہے کہ وہ مبشر کوئی ایسا
شخص ہے کہ جسکی شریعت مین بہت سے مسائل ایسی ہین
کہ کاہل و ضعیف الاعتقاد لوگون پر نہایت شاق و
گران گذریگا نہ کہ روح القدس کہ حسب زعم پادریون
کے بجز عقیدۂ تثلیث وغیرہ کے اور سنے اور کچھ تعلیم نہین
کیا ہان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شریعت
مطہرہ مین البتہ یہ سب باتین موجود ہین دیکھو سورۂ
شوری مین لکھا ہے کبر علی المشرکین ما تدعوہم اور سورۂ
بقرہ مین لکھا ہے وانہا لکبیرۃ الا علی الخاشعین اور
سورۂ احزاب مین ہے انا عرضنا الامانۃ علی السموات
والارض والجبال فابین ان یحملہا واشفقن منہا
وحملہا الانسان سے آسمان بار امانت نتوانست کشید
قرعۂ فال بنام من دیوانہ زدند۔ الثانی عشر حضرت
مسیح آیت ۱۳ مین فرماتے ہین وہ اپنی نہ کہینگے لیکن
جو کچھ وہ سنیگی سو کہینگے پس دیکھو روح القدس حسب

زعم عیسائیون کے کسی سے سنکر نہین کہتے بلکہ بالاستقلال
بطور خدا کے کہتے تھے ہان ہمارے رسول مقبول صلی اللہ
علیہ وسلم البتہ جو کچھ وحی سے سنتے ہین ساری خلق
سے فرماتے ہین جیسا کہ قرآن مین لکھا ہے۔ وما ینطق
عن الھوی ان ہو الا وحی یوحی اور ان اتبع الا
ما اوحی الی اور ما یکون لی ان ابدلہ من تلقاء
نفسی ان اتبع الا ما یوحی الی۔ الثالث عشر حضرت
مسیح آیت ۱۵ مین فرماتے ہین کہ جو سب کچھ باپ کا
ہے میرا ہے اس لئے مین نے کہا کہ جو کچھ میرا ہے وہ
اوسے لیکے تمکو خبر دیگی دیکھو پادریون سے نزدیک
چونکہ روح القدس عین خدا ہے اسکے لئے کمال منتظر
ہونا باطل ہے اور یہ متوقع الکمال و منتظر الحصول من
اللہ تعالی کہ باپ جس سے عبارت ہے ہوگا پس یہ
کوئی نہین مگر ہمارے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم ہی ہین کما لا یخفی علی المتامل المنصف۔ الرابع
عشر فارقلیط کی حال مین حضرت مسیح یہ فرماتے ہین
کہ مجہ پر ایمان نہ لانے پر لوگون کو الزام دیگا۔
اس سے ثابت ہے کہ وہ حضرت مسیح کے منکرون

لہ نہین بولتا ہے اپنی جی سے نہین وہ مگر وحی کہ بھیجی جاتی ہے۔ ۱۲ سہ نہین پیروی کرتا ہون مین مگر اوس کی کہ وحی بھیجی جاتی ہے میرے طرف۔ ۱۲
سہ۔ مجہ کو یہ لایق نہین کہ مین اوس کو اپنی طرف سے بدل دون نہین پیروی کرتا ہون مین مگر اوس کی کہ وحی کیگئی ہے میرے طرف فقط۔ ۱۲

مثل یہود وغیرہ کے پاس بھی ظاہر ہوگا جیسے باقی اسلام
علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ظہور ہوا - بخلاف پاولیون
سے روح القدس سے کہ فقط ایک گوشہ مین چند حواریون
پر نازل ہوئے اور شعلہ ہائے آتشین اور آندہی بونڈر
سے مانند ظاہر ہوی پس اوس سے لوگ تسلی کیا پائے
ہون گے بلکہ اور گھبرا گئے ہونگے - حمایۃ الاسلام
مین لکھا ہے مسلمان اس سے بڑہکر یہ کہین گے کہ اگر
خود عیسائیون سے دلیل پیش کیجائے تب بھی مطلب
ہے کہ وعدہ تو ایک تسلی دہندہ کا تہا پھر یہ کہنا کہ
ظہور پارہ زمانہ آتشین کا وہی شخص موعود ہے -
محض فضول ہے اور درحقیقت محمد ہے اوس شخص
سے مصداق ہین اور آپ کی سوا اور کوئی ایسا
نہین ہوا اور وہ یہ بھی کہتے ہین کہ حواریون سے
قوانین اور خود عیسائیون سے کتاب سے کسیطرح پر
پایا نہین جاتا کہ روح القدس کا حواریون مین آجانا
تسلی دہندہ موعود کا آنا ہوا اور صرف زبان سے
ایسے دعوے کی تصدیق نہین ہوسکتی انتہی -
الخامس عشر فارقلیط کی شان مین حضرت مسیح فرماتے ہین
اور تمہین آیندہ کی خبر دیگی پس روح القدس نے
تو کوئی خبر نہ دی ہان پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ
والسلام نے البتہ بہت سے پیشین گوئیان فرمائے
ہین جو ابتک یکے بعد دیگرے ہوتی جاتے ہین اور
سب لوگ دیکھتے جاتے ہین السادس عشر فارقلیط
کی شان مین حضرت عیسیٰ یہ بھی فرماتے ہین وہ
میری بزرگی کریگی تو جیسے بزرگی جناب مسیح کی ہانی

اسلام و مسلمانون نے اوس سے عشر عشیر بھی روح القدس
سے منقول نہین کما لایخفی وبیانہ قدمر فتذکر السابع عشر
اوس کی شان مین حضرت مسیح نے یہ بھی فرمایا کہ وہ
میرے چیزون سے لیگی یعنے جو میرا منصب ہے وہ پائیگے
تو یہ بات بلاشک پیغمبر اسلام ہے مین مطابقۃ پائی
گئی کہ جیسے حضرت عیسےٰ نبی تہے ویسہی آپ کو بھی منصب
رسالت عطا ہوا بخلاف روح القدس سے - یہان
پر اگر کوئی صاحب یہ کہین کہ یہ تشبیہ ٹھیک نہین -
کیونکہ عیسیٰ تو بے باپ سے پیدا ہوے تہے یا اگر کوئی
یہ کہے کہ حضرت عیسیٰ کی رسالت تو فقط بنی اسرائیل
ہی پر منحصر تہی تو کیا مسلمان لوگ بھی اپنی نبی
کے لئے ایسا پسند کر سکتے ہین - یا کوئی کہے کہ حضرت
عیسیٰ تو بنی اسرائیل سے تہے اور ربانی اسلام بنی
اسماعیل سے یا کوئی کہے کہ اگر ایسا ہوتا شریعت محمدیہ
سے ملت عیسویہ کی کسی حکم کو منسوخ ہونا نہ چاہیے تہا
اور یہ خلاف اجماع مسلمانون کے ہے تو اولاً اوسکا
یہ جواب ہے کہ تشبیہ کے لئے تمامی ملزومات مشبہ بہ

کا ہونا ضرور نہین اونی ملابستہ وشئی من العلاقۃ
کافی ہے والا رجل شجاع کو شیر کہنا باطل ہوجاویگا
وہو باطل - وثانیاً محل مدح مین اکثر تشبیہ بصفات
خاصہ ہوا کرتی ہے اور بشر کے لئے کوئی درجہ فوق
درجہ نبوت و بالاتر مرتبہ رسالت سے نہین ہے
پس تشبیہ خاص اسی صفت مین ہوگی نہ اور سب
امور مین - وثالثاً جناب مسیح نے اسکے بعد یہ فرماکر
(سب چیزین جو باپ کی ہین میرے ہین اسلئے مین نے

کہا کہ وہ میرے چیزون سے لیگے) گویا اسکا جواب خود دیدیا
کہ یہ کچھ ضرور نہین کہ اسمین ہمارے سب باتین پائے جاوین
بلکہ خداوند تعالیٰ نے جیسے مجھ کو نبی بنایا ہے ویسی ہی
اوسکو رسول بنا دیگا فتدبر والنصف - باقی آیندہ -

بقیہ جواب خط مندرجۂ اخبار نور افشان مطبوعۂ ۱۷ جولائی

بہرحال ہم کہتے ہین کہ نہ عیسائیون نے اللہ پر ایمان لایا
ہے نہ ہندؤن نے اور مذہب والون نے شاید اسجگہ
معترض کے بعض امثال واذناب سخریہ واستہزا سے پیش
ہونگے سو ہم ان سے اول پوچھتے ہین کہ آیا ہندو وغیرہ
خدا پر ایمان لایا ہے یا نہین در صورت اول چاہیے
کہ وہ لوگ نجات پاوین پھر کیون عیسائی ان کو گمراہ
اور خدا سے پھرے ہوے کہتے ہین در صورت ثانی
دلیل بیان فرماوین کہ کیون نہین اونہون نے اللہ پر
ایمان لایا ہے غالباً عیسائی یہ جواب دین گے کہ چونکہ
انہون نے حضرت مسیح پر ایمان نہین لایا ہے اور اس
سے الوہیت کا اقرار نہین کرتے ہین اسواسطے ان کا
صرف خدا پر ایمان لانا بیفائدہ ہے اور وے خدا کے
عوض بتون کی اور وغیرہ چیزون کی پرستش کرتی
ہین سو یہ کہا جاتا ہے کہ اونہون نے جیسا کہ چاہیے
خدا پر ایمان نہین لایا - جناب من اسی طرح ہم بھی کہتے
ہین کہ اہل اسلام سے سوا کسی نے جیسا کہ واجب تھا
اللہ پر ایمان نہین لایا چنانچہ اگر اسوقت اور مذہب
والون کو چھوڑ کر صرف عیسائیون مین دیکھین کہ
آیا ان سے مذہب کے رو سے یہ تین امر ثابت ہین یا
نہین سو بدرجۂ ہر منصف ارشاد کریگا کہ نہین بالتفصیل
اوسکی یہ ہے کہ پہلا امر اللہ پر ایمان لانا ہے سو حضرات
عیسائیون نے ایک اللہ کے عوض تین اللہ بناوے
ایک بندہ ضعیف الخلقت کو اس کے سمانہ الوہیت
اور قدرت مین شریک بنایا جیسا کہ ہمنے آگے انجیل
کے تعلیم مین بیان کیا پس کیونکر درست ہے کہ اونہون
نے اللہ پر ایمان لایا ہے قرآن شریف مین لکھا ہے
کہ خدا سب کچھ معاف فرمائیگا مگر شرک کا گناہ کبھی
نہ بخشیگا - امر دوم قیامت پر ایمان لانا ہے سو حضرات
عیسائیون کا عقیدہ یہ ہے کہ جب قیامت کا دن
آویگا تو حضرت مسیح تخت عدالت پر بیٹھکر جسکو چاہے
آزاد کرے اور جسکو چاہے سزا دیوے گویا کہ
خداوند تعالیٰ جو روز قیامت کا حاکم ہے الگ ہوکر
بیٹھ گیا جو کچھ ہے سو مسیح ہے امر سوم اعمال صالحہ
کرنا سو اس امر مین عیسائی فلسفیون کے قدم بقدم
چلے حضرت پولوس نے سب اوامر ونواہی شریعت
سے اور سب احکام حلت وحرمت سے منسوخ کرکے انکو
آزاد کر دیا - پس ثابت ہوا کہ عیسائیون نے بھی
اور مذہب والون کی طرح ان تین امرون سے
انحراف کرکے جیسا کہ چاہیے ایمان نہین لایا تو جب
انکا ایمان ثابت نہوا تو فلہم اجر ہم سے خارج ہوگئے
علاوہ بران اس آیت مین ایک اور بات بھی
معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ جبکہ قرآن مین سب
ادیان اور مذاہب باطلہ کے رد مین دلائل روشن
بیان کئے گئے ہین یعنے بغیر اسلام کوئی مذہب یا کچھ

عقیدۂ فاسد دنیا مین نہین ہوگا جسکی تردید قرآن یا دلہ علیہ
و نقلیہ نہین کرتا ہے بلکہ سب عقاید باطلہ اور خیالات فاسدہ
اور توہمات فلسفیہ کو کسی جگہ صراحتاً تو کسی جگہ کنایتاً
تو کہین مفصلاً تو کہین مجملاً رد کرتا ہے سو اس آیت
مین اون بعض لوگون کے عقیدہ کی تردید ہے جیسے
کہ ہندو سے بعض فرقہ بولتے ہین کہ غیر مذہب والا
ہندو نہین بن سکتا ہے اگرچہ وہ سب ہندو مذہب
سے رسومات ادا کرے تو ہندو دین کے درجہ مین
نہین پونچیگا - اسلئے جناب باری صاف فرماتا ہے
کہ جو کوئی خواہ یہودی ہو یا نصرانی ہو یا صابی
ہو اگرچہ اللہ پر جیسا کہ واجب ہے ایمان لاوے -
اور روز قیامت کا یقین کرے اور اعمال صالحہ
جسطرح شریعت اسلام مین وارد ہین عمل لاوے
تو نجات پائیگا اسی طرح جسطرح اہل ایمان یعنے مسلمان
چنانچہ والذین آمنوا کی قید پہلے اسی واسطے لگائی
یعنے جو کوئی غیر مذہب والا مسلمان ہوکر ان تین
امرون پر عمل کرے تو اوسمین اور مسلمان مین کسی
نوع کا فرق نہ ہو - یعنے اسلام ایک ایسا دین متین
اور ملت منیف ہے کہ سبہون کو اپنے طرف بلاتا ہے
تاکہ ابدی خوشی مین داخل ہون - اب ان دو
وجہون سے امید قوی ہے کہ معترض صاحب سے
انکہین کہل جائینگے اور معلوم ہوجائیگا کہ ان
دونون آیتون مین کچہ تناقض نہ تہا جو کچہ قصور تہا
سو وہ ان کو اپنے سمجہ کا تہا جب ان دونون آیتون
کا مطلب یکسان ہے تو قرآن سے منجانب اللہ

ہونے مین کچہ شک نہین فہو المراد -

قولہ مولوی صاحب نے فرمایا کہ جناب یہ آپ لوگون
کے باتین ہین قرآن شریف کے منجانب اللہ ہونے پر
جو شک لاتا ہے سو کافر ہے قرآن شریف مین لکہا ہے
کہ اگر ہو تم شک مین اوس چیز سے کہ نازل کی ہمنے اپنے
بندہ پر تو ایک سورۃ ہے اسکے مانند بنا لاؤ -

اقول مولوی صاحب ممدوح نے جو کچہ فرمایا بجا اور
درست ہے چنانچہ یہ بہی لکہا ہے کہ اگر جن و انس
جمع ہوکر اسبات مین ایک دوسرے کی مدد کرین کہ
اس قرآن سے مانند کچہ بنا لاوین تو ہرگز نہ بنا سکین -

قولہ اسپر مولوی صاحب نے کہا دیکہئے صاحب قرآن
شریف کا دعوی کیسا عمدہ ہے دنیا مین قرآن ایک لاثانی
کتاب اسکے فصاحت کا تمام عالم گواہ ہے ماسوائے اسکے
تمام جانور بہی اسکے منجانب اللہ ہونے پر گواہ ہین -
کیونکہ ہر ایک آواز جو جانور نکالتا ہے کوئی نہ کوئی
آیت یا حصہ آیت قرآن شریف کا ہوتا ہے - الخ -

اقول اگر مولوی صاحب نے قرآن شریف کی فصاحت
و بلاغت کا دعوی بڑے زور سے کیا تو آپ لوگون
کے مانند کچہ بے بنیاد اور بے دلیل دعوی کیا بلکہ
یہ ایک ایسا بہاری دعوی ہے جو تیرہ سو برس سے
مسلمان کرتے آئے چونکہ ہمارے آنحضرت خاتم المرسلین
ہین تو ان کے بعد تا قیام قیامت کوئی نبی جو کہ
ان کے شریعت کے احکامون کو کسی نوع ترمیم یا
تنسیخ کرنے آنے والا نہین ہے اسلئے جناب باری نے
آنحضرت کو علاوہ ان معجزات کثیرہ کے قرآن کی

فصاحت و بلاغت کا ایک دایمی معجزہ عطا کیا کہ جب تلک دنیا قایم ہے اور عقل دماغ مین ہے تو اس معجزہ کا چرچہ رہیگا اور مخالفین پر پورا پورا اتمام حجت کریگا - سو یہ ایک ایسا معجزہ ہے کہ آج تلک ہزارون لوگون نے کیا یہودی کیا عیسائی کیا ہندو کیا وغیرہ اقوام اس دعوے سے توڑنے مین جان و مال سے کوشش کئے حتی کہ بعض اوقات میدان کارزار مین کھڑے ہوے مگر یہ نہو سکا کہ کوئی عربی خوان صرف ایک ہی سطر کی عبارت قرآن سے مانند بنا سے پیش کرتا تاکہ قرآن کا دعوی باطل ہوتا حالانکہ ہزارون امیون نے فرانس و جرمن و انگلنڈ وغیرہ ملکون مین عزلی زبان کا پاس ہی دیا ہے سو یہ ہی سبب ہے کہ حضرات عیسائیون کو اس معجزہ سے پیٹ مین درد اٹھتا ہے اور دن رات اس معجزہ کے ابطال مین کوشش کر رہے ہین مگر بیفائدہ - اپنے ہی مذہب کی قلعی کھولدی ہین - واللذین تم نورہ ولو کرہ المشرکون مگر تمامی جانورونکا قرآنی آیت بولنے پر کوئی روایت ثقہ نہین ہان اتنا تو ہم بیان کر سکتے ہین کہ بعضے جانور کوئی کوئی آیت یا حصہ آیت بولتے ہین - باقے آیندہ -

بقیہ جواب سوالات قادر بخش صاحب کیٹ کرسٹ کشمیری

سوال پنجم - محمد صاحب ایک بڑے دانشمند تھین جب اونہون نے سوچا کہ شاید میرے پیچھے لوگ اور کسی چال پر چلین اسلئے بہتر ہے کہ ان پر ایک دباؤ رکھنا چاہیے یعنے کوئی زندہ کی امید ان کو دلانی

چاہیے جسکی انتظاری مین وہ ہمیشہ بیٹھین سو انہون نے پیش بندی کے طور پر ایسا کہا کہ زمانہ اخیر مین میرے اولاد مین سے ایک شخص مبعوث ہوگا جو امام مہدی کہلائیگا اور وہی اسلام کو از سر نو قایم کریگا وغیرہ وغیرہ - سو ان کی پیش بندی نے خوب ہی مسلمانون کو قابو مین لایا یعنے ان لوگون نے اس وہمی بات پر ایسا اعتقاد کیا کہ ابتک کہ سیکڑے برس گذر چکے یہ خیال لوگون کے دلون سے نہین مٹتا ہے اس لئے اوس مہدی صاحب کے وجود کا پتہ لگانے کے واسطے مسلمان کبھی مصر کیطرف دوڑتے ہین اور ایک بغاوت کی قیامت برپا کرتے ہین کبھی اور کیطرف ہو لیتے ہین مگر کہین کچھ ٹھکانا ان کو نہین ملتا ہے افسوس کیون مسلمان ایسے ایک پیچدار رہبند سے مین پھنس کر پھڑ پھڑاتے ہین ان کو چاہیے کہ یہ خیال فاسد دل سے دور کر کے آرام و چین سے بیٹھین اور اس وہمی اعتقاد پر بھروسہ نہ کرین اور مہدی صاحب کے انتظار مین جنکا وجود مثل عنقا ناپیدا ہے اپنے اوقات عزیز ضایع نہ کرین کیونکہ اس کا ثبوت یہ ہے کہ خود اہل اسلام اسبات مین مختلف الاقوال ہین فرقہ امامیہ کہتے ہین کہ وہ دنیا مین پیدا ہو کر غائب ہو گئے ہین اور وہ بارہوان امام ہے جنکے والد امام حسن العسکری ہین بالفعل دنیا مین روپوش ہو کر موجود ہین اہل سنت کہتے ہین کہ وہ ابھی پیدا نہوا ہے نزدیک قیامت

پیدا ہون گے ان کے باپ کا نام عبداللہ ہو گا۔
پہلا بتلائے ایسی بڑی بات مین جبکہ ایسا اختلاف
اور تناقض ہے جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ فی الحقیقۃ
یہ بات ہی سراسر وہمی اور خیالی اور پیش بندی
سی بات ہے تو ان کو چاہئے اسمین غور کرے اور
اپنے فرقون کے اختلافات اور متناقض خیالات
دیکھ کے ایسے مہدی کو دور سے سلام کرین کیونکہ
جس امر مین فریقین مین اختلاف ہو تو وہ امر ہی
سراسر باطل سمجھو فقط۔

جواب آپنے یہان ایک لمبا چوڑا بیان لکھ کر ناحق
وقت ضایع کیا واضح ہو کہ ہم دونون فرقہ اثبات
سے معتقد ہین کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام
عجل اللہ ظہورہ دنیا مین ظہور فرما کر شرق و غرب
کو نور اسلام سے منور کرین جیسا کہ حدیث شریف
سے واضح و لایح ہے فیبعث اللہ رجلاً من عترتی و
اہل بیتی فیملاء بہ الارض قسطاً و عدلاً کما ملئت
ظلماً و جوراً الخ۔ سو ہم دونون فرقہ ان کے ظہور
سے منتظر ہین اب اختلاف اتنا ہے کہ فرقہ امامیہ
کا قول ہے کہ حضرت امام العصر پیدا ہو کر روپوش
ہین جب وہ وقت آئیگا اور اوس کے آثار و
علامات ظاہر ہون گے تو بحکم الٰہی وہ ظہور
فرمائین گے اور فرقہ اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ
کہ وہ ابھی پیدا نہین ہوا ہے جب وہ وقت مقررہ
نزدیک آئیگا تو حضرت دنیا مین تشریف لائین گے
سو اوسکو تناقض نہین کہتے ہین بلکہ تناقض یہ ہے

کہ اگر فرقہ امامیہ کہتے کہ امام مہدی علیہ السلام دنیا
مین ظہور فرمائین گے تو اہل سنت کہتے ہین یہ باطل
ہے وہ ہرگز ظہور نہ کرین۔ تب معترض کے اعتراض
کی گنجایش تہی اگر آپ کہین کہ ان کے پیدا ہونے
مین کیون ایسا اختلاف ہے۔ خیر آپ کو اس سے کیا
غرض اسبات پر ہم کو آپس مین لاونعم ہے تو آپ کیون
پیچھے کو دپڑتے ہین کوئی مذہب نہین جسمین چند
فرقہ نہون اور ان فرقون مین ایسے ایسے اختلافات
واقع نہون اگر مذہب مین ایسے اختلاف پیدا نہون
پھر فرقہ کیونکر نکلین لیکن یہ تو ہم کہتے ہین کہ ہمارے
فرقون مین چندان اختلاف اصول دین مین نہین
ہے جس طرح اور مذہب کے فرقون مین واقع ہوا ہے
پہلے آپ ہی اپنے مذہب کے فرقون کا حال ملاحظہ
فرمائے کہ کیسا اختلاف و تناقض اصول مذہب
مین واقع ہے ایک فرقہ کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت
عیسیٰ صرف ایک آدمی تھے اور حضرت مریم اور یوسف نجار
سے مثل اور آدمیون کے تولد ہوے ہین جناب
پولوس کو رد کرتے ہین اوس کو توریت سے پھرا
ہوا کہتے ہین۔ باقی آئندہ۔

بقیہ جواب رپورٹ مسٹر ابٹین صاحب

بہادر قایم مقام ڈیرکٹر مدارس پنجاب

وہ خود بیان کرتا ہے کہ بعثت لاتمم مکارم الاخلاق
مین اس لئے بھیجا گیا ہون کہ اخلاق کے خوبیون
کو کمال کے درجہ پر پہونچاؤن اس یتیم نبی کے

ف۱ امریکن جرمن فرنچ انگلش وغیرہ جنکو ہمارے مولوی

رسالت کا برا بھاری مقصد اخلاق کی تہذیب اور موٴرلیتی کمیون اور ضرورتون کا پورا کرنا تہا اوسکو جو کتاب دی گئی ہے اوسمین سیکڑون جگہ پر اس علے مقصد کا کہلے طور پر بیان کیا گیا ہے قرآن مین ہمین سمجہایا گیا ہے قد افلح من زکہا وقد خاب من دستہا - فلاح اوسی شخص کو ہے جسنے اپنے دل کو خراب ارادون برے جذبون سے پاک کیا اور وہ ضرور گنہ گار ہے جسنے اپنے دل کو گناہ اور برے کامون مین آلودہ کیا پھر ہمین کہا گیا - یومئذ یصدر الناس اشتاتا لیروا اعمالہم فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ جسدن لوگ بہانت بہانت ہون گے اسدن ہر ایک شخص اپنی ذرہ پر نیکی اور ذرا پر بدی دیکہہ لیگا -

---

بقیہ حاشیہ نمبر ۳ - صاحبان کافر مرتد کہتے ہین لوگون کو فائدہ آرام پہونچانے اپنے مذہب کی خوشخبری سنانے اور لوگون کو اخلاق درست کرنے کے واسطے ایسے ایسے تکلیفین وقتین اٹہاتے ہین کہ جسکا کچہ شمار نہین امیرون سے لڑکے دولتمندون سے بیتے اور نازک مزاج پادری صدہا کوس صعب گذار پہاڑ سمندر دریا کرسے وحشی قومون کو آدمی بنانے خوشخبری سنانے سے خاطر جاتے ہین ہر ایک طرحکی تکلیف اٹہا کر لوگون کو فائدہ پہونچاتے ہین - باقی آیندہ -

---

بقیہ حاشیہ نمبر ۲ - اور ان سے موٴلفون اور مصنفون کو اسلام اور قوم اسلام کا بدخواہ اور دشمن سمجہا جاے جب تک کہ ایسے بدیہی تالیفات اور تصنیفات کا نامبارک سلسلہ قایم رہیگا تب تک اسلام کا موجودہ ادبار نہین دور ہوینگا سنہ ۳ ہجری مقدس سے بعد مسلمان عالمون اور فاضلون کے تصنیفات تالیفات کا سلسلہ باہمی تنازعات اور تفاوتون کے بیان کرنیسے مخصوص ہو گیا ایک نہین صدہا کتابین ہزارون رسالہ ایک دوسرے کی تردید اور تائید مین لکہے گئے ایسے کتابون اور رسالون مین اسلام کے صداقتون اور حکمت آمیز مسائل پر بحث اور گفتگو نہین کی گئی بلکہ ایسے مسائل پر بحث اور گفتگو کی گئی ہے کہ جن کو اسلام اپنا نہین کہتا آنحضرت اور صحابہ کرام کے وقت مین ایسے مسائل اور ابحاث کا نام ونشان نہین تہا باوجود اسکے سب لوگ مسلمان سمجہے جاتے تہے اس زمانہ مین اسلام ایسے تنازعات اور اختلافات سے منزہ اور پاک تہا یہی وجہ تہی کہ اوسزمانہ کے مسلمان ہر ایک ترقی وبہبودی کے وارث اور مالک سمجہے گئے تہے جب تک کہ اس زمانہ کے اہل اسلام اس گذشتہ زمانہ کی چال اور دستورات پر نہین چلینگے تب تک وہ عزت وہ مکرمت وہ برکت وہ ترقی وہ خوشحالی وہ تہذیب اور شائستگی وہ علم وحکمت حاصل نہین ہوگی کہ جس سے پورا کرنے بخشنے کے واسطے اسلام دنیا مین آیا ہماری نامور اسلاف ذی عزت بزرگون کے ساری ترقیان ساری خوشحالیان صرف اسبات پر منحصر اور موقوف تہین کہ وہ سچے دل سے اسلام کے حکمت آمیز اصولون پر عمل کرتے تہے ان کے ہمتین ان کے خیالات اونکا علم وفضل اون کے کوششین ہمیشہ اسلام کے صداقتون برکتون حکمتون کے پہیلانے مین مصروف رہتی تہین وہ مسلمانون کو متفرق اور متخالف کرنا نہین چاہتے تہے بلکہ ہمیشہ یہ کوشش کرتے تہے کہ تمام دنیا کے مسلمان اور تمام دوسرے قومین ایک ہو جائین ان کے زمانہ مین نہ تو کوئی فرقہ تہا اور نہ کوئی علیحدہ پارٹی سارے دنیا کے مسلمان اپنے آپ کو ایک گہر کے رہنے والے ایک نسل کے شاخین ایک باپ کے بیٹے

جنگ و جدل

چھ مہینے ہین کہ شاہ برما کی مغلوبی سے لڑائی سے عالمگیر انتظام ہین کچھ فرق نہین آیا ہے اگر برملکا خراب اور خستہ علاقہ فوج انگریزی نے بغیر شدید کشت و خون سے فتح کرلیا ہے تو اس سے یہ ثابت نہین ہوتا کہ وسط ایشیا اور روم اور مصر مین بھی جنگ کا خوف جاتا رہا ہے برخلاف اس کے ہر جگہ کی حالت روز افزون بتر ہو رہی ہے جس سے امن لوگ کانپ رہے ہے آرام تھرا رہا ہے اور سلطنتون کی باہمی دوستی اور ظاہری نثاری دلی مخالفت سے دریا ناپیدا کنار مین ڈبکیان لے رہی ہے مصر کی خبرون سے معلوم ہوتا ہے کہ مہدی کے پیرون کا زور اس قدر ترقی پذیر ہے اس سے ہر قسم کا خوف دامنگیر ہے اور مفسدون سے گروہ جس زور و شور سے جمع ہو کر پیش قدمی کر رہے ہین اوس سے افسوس سخت کیا جاتا ہے کہ انگریزی فوجین کس لئے واپس سوڈان سے لی گئین مہدی مردہ ہو یا زندہ اس سے کچھ بحث نہین ہے لیکن یہ واقع ہے اور روس مین کچھ کلام نہین کہ اوس کے پیرون مین اسکی تلقینون کا جوش بدستور موج زن ہے۔ اور انگلستان کی گورہ اور دیسی فوجون اور جنگی قوت نے جو سزا کہ اہل سوڈان کو حال ہی مین دی ہے گو کہ اوسکی قدر دانی مین انگلستانی سرکار نے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین کیا بلکہ فراخدلی سے خطابون اور بہتون اور پہر کتی ہوی تعریفون کی ہوائی

بوچھاڑ سے ہر ایک کو مورد لیا لیکن اس سزا سے اہل سوڈان پر جو اثر کہ ظاہر ہوا ہے وہ ان کے نزدیک نہ تو قابل نظیر ہی ہے اور نہ قابل عبرت۔ اس اثر سے نہ تو انکی کمرین ٹوٹی ہین نہ شرارت رفع ہوی ہے بلکہ فاسد خون کا جوش ہمان آتش دہکا سہ ہے مخالفت انگلستان کا وہی دور دورہ ہے اور ارادے اور حوصلے قلعی ایک ہی دوڑ دوڑ رہے ہین۔ اہل سوڈان پر ہماری وساطت سے تین بار حملہ ہو چکا ہے اور اگرچہ ان حملون مین از روے جنگی قانون کے کوئی غلطی نہین ہوی تاہم کوئی نتیجہ نہین پیش ہو سکتا ہے جس سے ان حملون اور ان سے کشت و خون کی تلافی ہو یا انکا کچھ فائدہ نظر آوے تازہ ترین اخبار مصر سے معلوم ہوتا ہے کہ سوڈان کی قوتین تر و تازہ جوش کے ساتھ خرطوم کے ارد گرد جمع ہو رہے ہین جہان سے دنگولہ پر بڑھائی ہوگی اور انکا پیش خیمہ وہان پہونچ بھی گیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ شاہ ابی سینا نے جو فوج فروگی مفسدہ سوڈان کے لئے روانہ کی تہی وہ بھی جیسا مشہور تہا ویسا کامیاب نہین ہوی اور اسی لئے واپس چلی گئی ہے ان واقعات سے ہر ایک خوف انگیز دیکھا سکتا ہے اور جب اس کے ساتھ یورپ کے موجودہ معاملات کی حال چال کو مقابلہ کیا جاتا ہے تو یہ انگیز خیال اور گوناگون وہمون کے طرح دل کو دہلا دیتی ہین۔ یورپ کے فساد مین سلطنت روم ہی سب کا زیر مشق ہے۔ برٹانیہ

مین خوف تہ و بالا ہونے کا بالکل مساوی ہے اسی لئے
دونون صورتین ہر دو دلعنت سے قابل ہین روم
اگر اس وقت تک یورپ مین موجود ہے تو فقط
اس لئے ہے کہ باقی طاقتین اس کے علاقون پر آپس
مین لڑ مرینگے اب جو طاقتین کہ ایسا سمجھتے ہین کہ اس
عام لڑائی مین قدیم رہ سکینگے وہ ہی وہ مردہ
کو اکبار نا چاہتے ہین سرویہ اور بلگریہ کا جھگڑا ہنین
کی سازش کا نتیجہ ہے جس سے ہو سکتا ہے کہ خاطر خواہ
پہول کہل جائے اور دل کی مراد بر آئے روم
اسوقت عام یورپین سے نزدیک ایک ضعیف اور
مردہ طاقت خیال کیا جاتا ہے تاہم جو اسکی بو سیدہ
طاقت سے کچہ زیادہ واقف ہین وہ کہتے ہین کہ روم
مرتا ہوا بہی بہتون کو مار رہے گا اور گرتا ہوا بہی
گیر سکیگا روم کی طاقت اسلحہ اور انتظام کے رو
جو کچہ سمجہو سمجہو لیکن بہادری جو کہ طاقت کا اصل
جوہر ہے اور جفاکشی جو سپاہی حقیقی کا مقدم خاصہ
ہے یہ اوس مین کوٹ کوٹ کر بہری ہے اور یہی
توصیف و خاصیت تا اینڈم سلطنت روم کی محافظ
و نگہبان رہی ہے روم کے ملک مین روس اور
انگلستان سے ذاتی تعلقات مثل افغانستان کے
متناقص ہین اور اٹلی اور یونان وغیرہ
طاقتین بہی اس سے بہت متعلق ہین یہ خیال کیا گیا
ہے کہ جسحالت مین سرویہ اور بلگریہ ایسی چہوٹی
چہوٹی حکومتین آپس کی لوکل جنگ مین لاکہ لاکہ
اور دیڑہ دیڑہ لاکہ فوجین پیش کر سکے ہین۔ روس

اور انگلستان اور فرانس اور راسٹریہ اور یونان وغیرہ
کی باہمی مخالفانہ جنگون مین کس قدر فوجون کی
ضرورت ہوگی وہ بہی انگلستان کو جسکا ہمسایہ
فرانس اسکا قومی دشمن ہے اور جرمنی ہے جسکی حکومت
اسقدر وسیع ہے اور باایں ہمہ جن کے پاس فوج
ساڑہے تین لاکہ سے زیادہ نہین ہے انگلستان کے
مخالفون مین روس اور فرانس تو علانیہ اور
ضرور رہون گے اور جن جن مقامون پر وہ چوٹین
کر سکینگے وہ اتنی کثیر اور پراگندہ ہین کہ حال سے چار
چند فوج بہی اگر میسر آسکے تو ہرگز زیادہ نہ ہوگی
یہ خیالات ایسے سنجیدہ ہین کہ بیان سے محتاج نہین

ہندوستان مین قحط کا روپیہ

لارڈ لٹن صاحب کے عہد مین ہندوستان مین لیسر
کمس اس لئے رائج ہوا تہا کہ اسکا روپیہ علحدہ فنڈ
مین جمع رہے اور وہ فنڈ قحط کے دنون مین
رفع حاجات مین صرف کیا جائے جب سے اب تک وہ
کمس بدستور چلا آیا اور کروڑون کی رقم تک
جا پہونچا اب جبکہ گرانی سے خوف قحط ہے کہین
بارش نہ ہوی کہین کم ہوئی یا ہوئی مگر بے موقع
ہوئی اور کہین طوفانون سے ہی خبر بنیاد ہل گئی
اب جو دیکہتے ہین کہ وہ روپیہ کہان ہے تو کچہ
پتا نہین لگتا یہ کیا ہوا؟ ہونا کیا تہا جانتے ہو
روپیہ تو چاندی کا ہوتا ہے چلتی اور پارہ
مین کچہ فرق نہین صرف رطوبت کی کمی بہ سبب انصمام
اجزا ہے یہ بہی کیونکر ٹہرنے لگی تہی کہ برسات

خوش وخطوبتہ ساقی ہے میاب ہین یہ جادہ جا۔
سے ہالا بالا کیا کچہ نہین مین پیوست ہوا کچہ ادہر ادہر
گرا کچہ اڑ گیا۔ اب جو ڈہونڈتے ہین کچہ پتہ نہین
کون آیا کون گیا آخر کیا افغانی چور پشاور سے
بند وقین چراتے چراتے اڑا لیگئے؟ روس کی
کہوس کہا گئی؟ ولایتی چہیان کر گئین اے حضرت
آخر یہ روپیہ کہان گیا ؎

ابہی زر تہا خزانہ مین ہوا کیا ہمنشین دیکہو
ادہر دیکہو ادہر دیکہو وہان دیکہو ہین دیکہو

امیر کابل سے طرف اشارہ کرکے ۔ ؎

اسی کے پاس شاید ہے جو رہ رہ مسکراتا ہے
اسی کا ناتہ دیکہو جیب دیکہو استین دیکہو

چہ خوش۔ یارو! یہ طعمہ مساکین تہا یا لقمۂ شیاطین
کہان ہندوستان سے قحط زدے اور کہان کابل
سے مرجھکے ہین یہ بات نہین ارے بہیا تمکو معلوم
نہین آن دفتر اگاؤ خورد گہی کہان گیا؟ کچہری
مین۔ کچہری کہان گئی! یارون کے کلیجے مین۔

ایوب خان

یہ! یہ تازہ دل لگی سنئے کہ حال مین میان ایوب خان
پھر بہاگے جاتے ہے بارے کارستانی نہ چلی جیل
خانہ مین بند کئے گئے سرکار کا قصد ہے کہ ہندوستان
سے مرجھکے ہین یہ بات نہین ارے بہیا تمکو معلوم
نہین آن دفتر اگاؤ خورد گہی کہان گیا؟ کچہری
مین۔ کچہری کہان گئی! یارون کے کلیجے مین۔

ایوب خان

یہ! یہ تازہ دل لگی سنئے کہ حال مین میان ایوب خان
پھر بہاگے جاتے ہے بارے کارستانی نہ چلی جیل
خانہ مین بند کئے گئے سرکار کا قصد ہے کہ ہندوستان
مین لاکر قید کرے واقعی جہان اور کابلی سردار
یعقوب خان یحییٰ خان اسلم خان اعظم خان غلام خان
موجود ہین وہان یہ بہی سہی مگر صرف فکر اسی
قدر ہے کہ کبہی کبہی راولپنڈی کے طرحکا دربار

یلسر ورکا کھٹکھٹا شروع ہوا تو ان کے دہرنے اہانے مین
ایک گونہ پہر وقت ہوگی دنیا بہر کا کورا کرکٹ سمیٹ
کر گہر مین بہر لینا اور کچہ نہین کہا دہی کے کام آسکتا
ہے مگر اسمین شک نہین کہ میضہ بہی پہیلا سکتا ہے۔
یہ تو مانا کہ ایوب خان۔ خرد ہندوستان اگر
بالکل ہمارے قبضہ مین آجائین گے مگر پہر ہندوستان
بہی تو بہرون چہتا ہو جائیگا ابہی تو صرف ہمالک
کی حفاظت درکار ہے آگے چل کر ع ایکسان جلوہ
معشوق ہے اندر باہر۔ کا معاملہ ہو جائیگا جسم مین
اپنے ہستعمل بخط غالب کا اعتدال سے زیادہ جمع کرنا
کس ڈاکٹر نے بتایا اور کس طبیب نے سکہایا ہے۔

ٹلیگرام

وادی حلفہ ۱۲ دسمبر۔ خوشی اور اس کے اطراف و
اکناف مین باغیون کے سانہ متواتر سخت حملے ہوے
ہین اور انگریزی فوج کے بہت سے لوگ مارے گئے
اور زخمی ہوے۔

بلگریڈ ۱۳ منہ۔ سرویہ کے سرکاری مراسلہ مین
لکہا ہے کہ کل کے روز بلغاریہ کی فوج سرویہ کے
پیش خیمون پر حملہ کی اور کئے گنہون کے سخت
لڑائی کے بعد سرویہ کو کامل فتحیابی حاصل ہوی
اور بلغاریون کو بڑے نقصان کے سانہ دیلی
کسور سے ہٹ جانا پڑا۔

بلگریڈ ۱۳ منہ۔ سرویہ اور بلغاریہ کی لڑائی
کے باب مین جو سرویہ کے سرکاری مراسلہ
مین لکہا ہے وہ بے اصل ثابت ہوا خبر نگار لندن

گورنمنٹ برہمہ کے ساتھ صلح نامہ ٹھہرانے کے خطوط جو منڈالہ مین دستیاب ہوے اوسکا انکار ہردو گورنمنٹ کر رہے ہین فقط۔

گلزار اخبار

۵ دسمبر کو فوج انگریزی نے برما مین فتح کا جشن کیا۔
تیس لاکھ روپیہ چرہائی برما پر سرسری تخمیناً صرف ہوا
دلی کی فوجی نمایش دیکھنے کو روس نے دو کرنل بھیجے ہین۔
وسط ایشیہ مین روسی فوج نے ہر رجمنٹ مین دو آفیسر بڑہا دئے۔
رومن نے سمجہ لیا کہ بجز طاقت شمشیر کے یورپ مین عزت نہ ہوگی
سلطان روم نے تمام یورپ کے خلاف رومیلیہ مین فوج بھیجدی
ہلمند پر روس کی لڑائی مین ہمارے ساتھہ ہزار گورکہ
سپاہی درکار ہون گے۔
روس مین ترقی تجارت کے لئے علحدہ شاخ وزارت
قایم ہوی۔
روس کے صیغہ جنگ مین غبارون کا رواج قطعی منظور ہوگیا
علاوہ غبارہ نامہ بر کبوتر دنکا صیغہ بہی روس نے کہولا ہے
نمعلوم کیون انگلستان چاہتا ہے روم کی طاقت نہ ہے
سرویہ بلگریہ کی جنگ مین کہتے ہین تمام یورپ حصہ لیگا
مصر مین سوڈانی فساد کے عود کی مشوش خبرین آئی ہین
وزیر اعظم روم نے سیر انگریزی کو بر سر اجلاس سخت
درشت کہا۔
روس چاہتا ہے کہ ویوک آف ایڈنبرا شاہ بلگریہ مقرر ہون
یہان مین ۴ شہزادے مقید تہے وہ سب ہاکر کے ہندوستان بہیج گئے

یونان روم کے ملک پر حملہ کرنا چاہتا ہے
عبدالحمید نیا امیر بخارا ہوا ہے جون تون مین سے روسی ہے۔
جنگ سے ڈر جانے کی علت مین سر دیا کے ۴۰ ہزار
سپاہی اوڑا دئے گئے۔
سرویہ اور بلگریہ مین صلح فانہ تیاریان باہم
بدستور جاری ہین۔
آچین مین ڈچ کے لوگون کی حکومت مغلوب قلعے
تاراج ہوے۔
روس نے فارسی علاقہ خراسان پر دانت لگا دئے۔
روس کی تلگا تار سازشین بہت جلد اسکو قلات
تک پہونچا دین گے۔
۲۴ لاکھ روپیہ سالانہ مصر انگلستان کو امن کے لئے
دیتا ہے۔
سوڈانی عربون نے سرحد انگریزی پر حملہ کیا لوٹنے
شروع کین۔
سوڈانی عربون نے متصل وادی حانہ ایک میل
ریلوے اکہاڑ دی۔
سلطان روم نے جوودت پاشا کو رومیلیہ کا گورنر
مقرر کیا ہے۔
رومیلیہ والے صاف کہتے ہین کہ روم کی حکومت
ہرگز منظور نہین۔
انگلستان بالکل نہین چاہتا سلطان کا قبضہ رومیلیہ پر ہو۔
سلطان روم نے احمد مختار پاشا کو مصر کا ہی کمشنر
تعینات کیا۔
امریکہ مین کوشش ہوی تمام چینی وہان سے بدر کیجاوین۔

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین محمد شریف کے باہتمام چہپا۔